13 بینک دولت پاکستان کا مالی گوشوارہ

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کیوش کورٹ، اے35
بلاک 7 اور 8، کے سی ایچ ایس یو
شارع فیصل
کراچی

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

حصہ داروں کو آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (بینک) کے شعبہ ہائے اجرا اور بینکاری کے منسلکہ انفرادی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو 30 جون 2009ء کو انفرادی بیلنس شیٹ اور انفرادی نفع و نقصان کھاتے، ایکویٹی میں تبدیلی کے انفرادی گوشوارے اور سال کے نقد کی آمد و رفت کے انفرادی گوشوارے اور اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر وضاحتی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہے۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر انفرادی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ اس ذمہ داری میں شامل ہے: مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو دریں حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مدنظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے کی بنیاد

بینک نے ریزرو بینک آف انڈیا، حکومت ہند سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے لین دین کے حوالے سے 2,318 ملین روپے کی تموین رکھی ہے۔ اس تموین کو شعبہ بینکاری کے دیگر واجبات کی مد میں لکھا گیا ہے اور متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات کو منہا نہیں کیا گیا۔ اسی طرح شعبہ اجرا اور شعبہ بینکاری کے اثاثے بالترتیب 4,053 ملین روپے اور 5,976 ملین روپے زائد دکھائے گئے ہیں اور شعبہ بینکاری کے واجبات اور سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ بالترتیب 7,473 ملین روپے اور 2,556 ملین روپے زائد دکھایا گیا ہے۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں، گذشتہ پیراگراف میں مذکورہ معاملے کے مالی اثرات کے سوا، انفرادی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2009ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

ہم اپنی رائے کو مزید مشروط کیے بغیر ان امور کی طرف توجہ دلاتے ہیں:

(الف) مالی گوشواروں کا نوٹ 30۔ جیسا کہ نوٹ میں کہا گیا ہے، انتظامیہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ کے سال سے ایس ڈی آر کی زمرہ بندی میں تبدیلی کر کے اسے واجبات میں شامل کرنے پر غور کرے گی، جیسا کہ سال ختم ہونے پر آئی ایم ایف کی جانب سے ایک خط میں تجویز دی گئی ہے۔ چنانچہ مالی گوشوارے میں ایس ڈی آر کی بطور ایکویٹی زمرہ بندی کو برقرار رکھا گیا ہے۔

(ب) مالی گوشواروں کے نوٹ 50 میں دی گئی اضافی معلومات۔

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

مشتاق علی ہیرانی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ: 12 اکتوبر 2009ء

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
تاریخ: 12 اکتوبر 2009ء

بینک دولت پاکستان، شعبہ اجرا
انفرادی بیلنس شیٹ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

اثاثہ جات	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	**157,543,551**	130,970,552
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	6	**378,121,392**	439,104,769
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	**6,318,150**	11,632,215
نوٹ اور سکّے:			
ریزروبینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے نمائندہ بھارتی نوٹ	8	**727,665**	683,678
سکّے	9	**2,496,236**	2,718,036
		3,223,901	3,401,714
سرمایہ کاریاں	10	**675,410,375**	458,259,765
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز	11	**78,500**	78,500
ریزروبینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	12	**3,021,743**	2,591,897
		1,223,717,612	1,046,039,412
واجبات			
جاری کردہ بینک نوٹ	13	**1,223,717,612**	1,046,039,412

منسلکہ نوٹس ایک تا 53 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان، شعبہ بینکاری
انفرادی بیلنس شیٹ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

اثاثہ جات	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
ملکی کرنسی	9	**196,449**	181,913
غیر ملکی کرنسی ذخائر	6	**430,086,636**	197,206,165
مختص غیر ملکی کرنسی بیلنسز	14	**33,959,461**	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	**6,117,522**	3,137,123
		470,360,068	212,566,111
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	15	**15,048**	13,286
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	21.2	**40,915,860**	-
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	21.5	**7,127,734**	13,908,793
حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ	21.6	**-**	518,564
ذیلی ادارے 'نباف' (گارنٹی) لمیٹڈ کے پاس جاری کھاتہ		**107,918**	47,751
سرمایہ کاریاں	10	**495,348,215**	635,700,774
قرضے اور ہنڈیاں	16	**331,853,796**	235,099,049
حکومت بھارت اور بنگلہ دیش پر واجب الادا بیلنس	17	**5,416,132**	5,033,592
املاک اور آلات	18	**18,073,733**	18,331,133
غیر محسوس اثاثہ جات	19	**116,393**	120,923
دیگر اثاثہ جات	20	**8,630,077**	5,421,609
مجموعی اثاثہ جات		**1,377,964,974**	1,126,761,585
واجبات			
قابل ادائیگی بل		**827,785**	1,224,446
حکومتوں کے جاری کھاتے	21	**66,621,868**	70,823,348
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے پاس جاری کھاتہ		**3,702,522**	2,369,636
بازخریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تمسکات	22	**-**	6,758,751
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	23	**273,739,781**	424,549,382
دیگر امانتیں اور کھاتے	24	**167,779,189**	145,601,026
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	25	**419,003,041**	91,263,686
دیگر واجبات	26	**43,016,815**	57,179,315
		947,691,001	799,769,590

مؤخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر بینی فٹس	27	**4,204,684**	3,939,778
مؤخر آمدنی	28	**193,549**	206,244
کل واجبات		**979,089,234**	803,915,612
خالص اثاثہ جات		**398,875,740**	322,845,973
نمائندہ اجزا			
سرمایہ حصص	29	**100,000**	100,000
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے لیے مختص	30	**1,525,958**	1,525,958
ذخائر	31	**172,704,657**	76,264,167
غیر حاصل شدہ منافع		**49,025,682**	96,440,491
		223,356,297	174,330,616
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	32	**156,772,429**	129,768,343
املاک اور آلات کی بازقدر پیمائی پر فاضل رقم	18.2	**18,747,014**	18,747,014
		398,875,740	322,845,973

متوقع اخراجات اور وعدے

منسلکہ نوٹس ایک تا 53 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

سید سلیم رضا	**یاسین انور**	**محمد حبیب خان**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ڈائریکٹر فنانس**

بینک دولت پاکستان
نفع ونقصان انفرادی کھاتہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
ڈسکاؤنٹ، سود/ مارک اپ اور/ یا حاصل شدہ منافع	34	**183,029,210**	104,804,382
منہا: سودی/ مارک اپ اخراجات	35	**8,085,169**	3,748,759
		174,944,041	101,055,623
آمدنی بطور کمیشن	36	**1,667,375**	720,289
زرمبادلہ پر منافع- خالص	37	**34,725,139**	61,973,254
منافع منقسمہ آمدنی		**9,733,352**	6,594,079
ذیلی اداروں کے توسط سے حاصل شدہ منافع	38	**192,481**	140,043
دیگر جاری آمدنی - خالص	39	**1,114,285**	9,570,777
دیگر آمدنی/ (چارجز)- خالص	40	**52,020**	(442,148)
		222,428,693	179,611,917
منہا: براہ راست جاری اخراجات			
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	41	**4,193,032**	3,097,868
ایجنسی کمیشن	42	**3,614,261**	2,710,017
تموین برائے:			
قرضہ جات اور دیگر اثاثہ جات		**(451,726)**	-
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی		**(98,687)**	-
دیگر مشکوک اثاثہ جات		**62,615**	122,543
		(487,798)	122,543
		215,109,198	173,681,489
منہا: انتظامی اور دیگر اخراجات	43	**10,897,194**	8,888,130
سال کا منافع		**204,212,004**	164,793,359

منسلکہ نوٹس ایک تا 53 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد ورفت کا انفرادی گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
سال کا منافع، غیر نقد اجزا سے قبل	44	**196,032,145**	145,896,729
اثاثوں میں (اضافہ)/کمی:			
زرمبادلہ کے ذخائر، جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں		**1,617,224**	(67,560)
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والی قسط		**(1,762)**	(2,405)
بازخریداری کی شرط پر بیچی/(خریدی گئی) تمسکات		-	33,715,973
ذیلی ادارے نباف (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ		**(60,167)**	(33,906)
سرمایہ کاری		**(76,800,508)**	(614,544,698)
قرضے اور ہنڈیاں		**(96,303,021)**	47,485,542
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ		**(43,987)**	(45,429)
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے		**(381,299)**	(47,765)
دیگر اثاثہ جات		**(3,208,468)**	(31,200,012)
		(175,181,988)	(564,740,260)
		20,850,157	(418,843,531)
واجبات میں اضافہ/(کمی):			
جاری کردہ کرنسی نوٹ		**177,678,200**	152,611,013
قابل ادائیگی بل		**(396,661)**	652,504
حکومتوں کے جاری کھاتے		**(37,817,717)**	(80,462,596)
ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ		**1,332,885**	(1,897,003)
بازخریداری کی شرط پر بیچی گئی تمسکات		**(6,758,751)**	(55,058,006)
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں		**(150,809,601)**	119,380,806
دیگر امانتیں اور کھاتے		**22,178,163**	41,465,030
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی		**327,739,355**	6,199,944
دیگر واجبات		**(169,522,546)**	(41,285,633)
		163,623,327	141,606,059
		184,473,484	(277,237,472)

ریٹائرمنٹ کے بینی فٹس، اور ملازمین کی غیر حاضری مع معاوضہ کی ادائیگی		**(891,810)**	(792,186)
سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم		**19,740**	16,868,261
حاصل شدہ منافع منقسمہ		**9,733,352**	6,594,079
سونے کی خریداری		**-**	(169,831)
معینہ بنیادی اخراجات		**(447,669)**	(249,334)
املاک اور آلات سے حاصل ہونے والی رقم		**14,842**	29,775
		8,428,455	22,280,764
وفاقی حکومت کو ادا کیا گیا منافع منقسمہ		**(10,000)**	(10,000)
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساویوں میں اضافہ/ (کمی)		**192,891,939**	(254,966,708)
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساویے		**663,590,374**	918,557,082
سال کے خاتمے پر نقد اور نقد کے مساویے	45	**856,482,313**	663,590,374

منسلکہ نوٹس ایک تا 53 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان
ایکویٹی میں ردوبدل کا انفرادی گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

(روپے 000 میں)

	شیئر کیپٹل	مختص ایس ڈی آر برائے آئی ایم ایف	ریزرو فنڈ	دیہی قرضہ فنڈ	صنعتی قرضہ فنڈ	زرمبادلہ ذخائر برآمدی قرضہ فنڈ	قرضہ ضمانتی فنڈ	مکاناتی قرضہ فنڈ	غیر حاصل شدہ منافع /(نقصان)	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	املاک، پلانٹ، آلات کی بازقدرپیمائی پر فاضل رقم	مجموعہ
30 جون 2007ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	55,824,295	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	9,139,871	79,440,921	18,747,014	176,078,059
2007-08ء میں ایکویٹی میں ردوبدل												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	164,793,359	-	-	164,793,359
سونے کے ذخائر کی بازقدرپیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	-	50,327,422	-	50,327,422
سال کی مجموعی شناخت شدہ آمدنی و اخراجات	-	-	-	-	-	-	-	-	164,793,359	50,327,422	-	215,120,781
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
ریزرو فنڈ میں منتقلی	-	-	9,139,871	-	-	-	-	-	(9,139,871)	-	-	-
حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	(68,342,868)	-	-	(68,342,868)
30 جون 2008ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	64,964,166	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	96,440,491	129,768,343	18,747,014	322,845,972
2008-09ء میں ایکویٹی میں ردوبدل												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	204,212,004	-	-	204,212,004
سونے کے ذخائر کی بازقدرپیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	-	27,004,086	-	27,004,086
سال کی مجموعی شناخت شدہ آمدنی و اخراجات	-	-	-	-	-	-	-	-	204,212,004	27,004,086	-	231,216,090
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
ریزرو فنڈ میں منتقلی	-	-	96,440,491	-	-	-	-	-	(96,440,491)	-	-	-
حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,176,322)	-	-	(155,176,322)
30 جون 2009ء کو بیلنس	**100,000**	**1,525,958**	**161,404,657**	**2,600,000**	**1,600,000**	**1,500,000**	**900,000**	**4,700,000**	***49,025,682**	**156,772,429**	**18,747,014**	**398,875,740**

* مرکزی بورڈ نے وفاقی حکومت کی منظوری سے ریزرو فنڈ میں 49,026 ملین روپے کی منتقلی تجویز کی ہے۔

منسلکہ نوٹس ایک تا 53 ان مالی گوشواروں کا جزولاینفک ہیں۔

سید سلیم رضا	یاسین انور	محمد حبیب خان
گورنر	ڈپٹی گورنر	ڈائریکٹر فنانس

بینک دولت پاکستان
انفرادی مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان (بینک)، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل بنیادی سرگرمیاں ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین البینک چکتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے انفرادی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ سے پیش کیے گئے ہیں۔

1.4 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی فنکشنل اور پریزینٹیشن کرنسی ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 سے آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک و آلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، اور بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات

وواجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات وواجبات، آمدنی واخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے، بشرطیکہ نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کر سکتے ہوں، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 48 میں زیر بحث لائے گئے ہیں۔

3.2 اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز جو ابھی تک مؤثر یا متعلق نہیں

مندرجہ ذیل اسٹینڈرڈز مذکورہ تاریخوں سے لاگو ہیں:

اسٹینڈرڈ	مؤثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس-1 (نظر ثانی شدہ) مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس-23 (نظر ثانی شدہ) قرض گیری کی لاگت	یکم جنوری 2009ء
آئی اے ایس-32 (نظر ثانی شدہ) مالی گوشوارے	یکم جنوری 2009ء

بینک کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا اسٹینڈرڈز اختیار کرنے سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوا آئی اے ایس 1 کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور انکشافات میں کچھ تبدیلیوں اور/ یا اضافے کے۔ نظر ثانی شدہ آئی اے ایس 1 ستمبر 2007ء میں جاری کیا گیا اور یکم جنوری 2009ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والے مالی سالوں میں مؤثر رہے گا۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء میں بطور لیگل ٹینڈر جاری کردہ بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر ہے جو بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع ونقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجرا شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجرا شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.2 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت
یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقے بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر ('باضابطہ' خرید و فروخت) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہوجائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت
یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کو بینک عرصیت تک اپنے پاس رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور/ یا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید و فروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہوجائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقدی کی موجودہ قیمت (جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم
یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہوجاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہوسکنے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات
یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جاکر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگادی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع و نقصان کھاتے میں شامل کردیا جاتا ہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.3 ماخوذ مالی وثیقہ جات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ فارورڈز کو نوٹ 33.2 میں کمٹ منٹس کے تحت دکھایا جاتا ہے جبکہ تبدل کرنسی کا اثاثہ جات وواجبات کا حصہ بالترتیب مالی گوشواروں کے نوٹ 20 اور 26 میں ''دیگر اثاثے'' اور ''دیگر واجبات'' میں دکھایا جاتا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.4 ضمانتی قرضہ جات/قرض گاری

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ''بازخریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات'' کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ''بازفروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات'' کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.5 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کے از سر نو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ''سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ'' کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کے استعمال پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع ونقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

4.6 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع ونقصان کھاتے میں خطِ مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت/دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 18.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کے تخمین شدہ مفید استعمال سے زائد ہو، قلمزد کر دی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع ونقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع ونقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبار جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.7 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمز دکر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.8 امپیرمنٹ

بینک کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے مجموعے میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے، اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے مجموعے کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور نا قابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمز د کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع ونقصان کھاتے میں بطور آمدنی / خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

4.9 مع معاوضہ غیرحاضری

بینک ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچوئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔

4.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ بینک نے پرانی اسکیم کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو، مؤثر بہ یکم جون 2007ء، ایمپلائر کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم یا ای سی پی ایف، (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت ایمپلائر اور ملازم دونوں، تسکیکی تنخواہ کا 6 فیصد ملاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، یکم جون 2007ء کے بعد ملازمت شروع کرنے والے تمام ملازمین کو نئی اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم 1975ء کے بعد آنے والے تمام ملازمین، اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم اختیار کی۔ اس اسکیم کے تحت تسکیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔

- بینک نے ایک 'ای جی ایف' یکم جون 2007ء سے متعارف کرائی جو تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم 1975ء کے بعد اور یکم جون 2007ء سے نافذ 'ای جی ایف' سے پہلے آنے والے ملازمین کے لیے ہے۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوشن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع ونقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچو ئیریل سفارشات پر مبنی بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک سالانہ تموین رکھتا ہے۔ ایکچو ئیریل جانچ ''پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے'' سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں تازہ ترین جانچ 30 جون 2009ء کو کی گئی۔ غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.11 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.12 محاصل کی شناخت

ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ/اور/یا قرضے اور سرمایہ کاریاں میعادی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔

- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعادی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.13 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع ونقصان میں شراکت کے تحت بینک مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کا حصہ ایکروئل کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.15 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات وواجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد ونقصانات نفع ونقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.16 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کور تیج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدل کرنسی کے سودے ایکروئل کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 33.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈز مبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات/وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.16 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز بینک کے مرکزی بورڈ کی اکاؤنٹنگ پالیسی کی بنیاد پر درج کیے جاتے ہیں۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے اختلافات کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مجموعی طور پر سرمایہ وصولی کے طور پر لیا جاتا ہے اور اس کی دوبارہ جانچ نہیں کی جاتی۔

آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام آمدنی اور اخراجات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں، بشمول مندرجہ ذیل:

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

4.17 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.18 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جا سکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.19 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات وواجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

مالی اثاثہ جات وواجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر لائے جانے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر، سرمایہ کاریاں، قرضے، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف میں بیلنسز، دیگر ڈپازٹ اکاؤنٹس اور واجبات شامل ہیں۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.20 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب بینک کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

	نوٹ	خالص مواد برائے اونس میں	2009ء	2008ء
			000روپے	
5۔ گروپ کی تحویل میں ذخائر				
اوپننگ بیلنس		2,070,208	**130,970,552**	81,277,106
سال کے دوران اضافے		-	-	169,831
جانچ کی بنا پر دوران سال اضافہ	32	-	**26,572,999**	49,523,615
		2,070,208	**157,543,551**	130,970,552
6۔ بیرونی کرنسی کے ذخائر				
سرمایہ کاریاں	6.1 & 6.2		**138,835,486**	241,920,666
ڈپازٹ اکاؤنٹس	6.3 & 6.4		**383,978,460**	355,534,449
کرنٹ اکاؤنٹس	6.2 & 6.3		**285,394,082**	38,855,819
			808,208,028	636,310,934

بیرونی کرنسی کے مندرجہ بالا ذخائر اس طرح رکھے گئے ہیں:

	2009ء	2008ء
شعبہ اجرا	**378,121,392**	439,104,769
شعبہ بینکاری	**430,086,636**	197,206,165
	808,208,028	636,310,934

	نوٹ	2009ء	2008ء
6.1 سرمایہ کاریاں			
محفوظ برائے تجارت	6.4	**138,612,661**	240,011,459
محفوظ تا عرصیت		-	1,699,851
دستیاب برائے فروخت		**222,825**	209,356
		138,835,486	241,920,666

6.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی 224.77 ملین روپے (2008ء: 211.18 ملین روپے) شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

6.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.01 فیصد سے 5.75 فیصد (2008ء: 0.75 فیصد سے 5.82 فیصد) سالانہ ہیں۔

6.4 ان میں معروف فنڈ مینیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ مینیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 1754 ملین امریکی ڈالر (2008ء: 3700 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7۔ آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں چکانے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آرز خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2009ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آرز کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
ایس ڈی آرز اس طرح رکھے گئے:		
شعبہ اجرا	**6,318,150**	11,632,215
شعبہ بینکاری	**6,117,522**	3,137,123
	12,435,672	14,769,338

8۔ بھارتی نوٹ جو ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں

یہ بھارتی روپے کے نوٹوں کے مساوی پاکستانی نوٹ ہیں جو حکومت پاکستان کے مونیٹری آرڈر کے تحت ریٹائرمنٹ تک گردش میں تھے۔ ان اثاثوں کا حصول پاکستانی اور بھارتی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

9۔ مقامی کرنسی

	2009ء	2008ء
	000روپے	
13	**196,449**	181,913
	2,496,236	2,718,036
	2,692,685	2,899,949
9.1	**(2,496,236)**	(2,718,036)
	196,449	181,913

9.1 جیسا کہ نوٹ 4.1 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے۔

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000روپے	
10 سرمایہ کاریاں			
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم			
حکومتی تمسکات	10.1		
مارکیٹ ٹریژری بلز (ایم ٹی بیز)	10.2	**1,147,109,714**	1,070,809,207
وفاقی حکومت کا اسکرپ		**2,740,000**	2,740,000
		1,149,849,714	1,073,549,207
دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں			
بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں			
عام حصص			
فہرستی		**15,564,909**	15,567,366
غیر فہرستی		**4,521,706**	4,021,706
	10.3	**20,086,615**	19,589,072
		211,801	282,400
		84,264	112,351
		20,382,680	19,983,823
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین	10.4	**(503,064)**	(601,751)
		19,879,616	19,382,072
مکمل ملکیتی ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں			
ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن		**1,000,000**	1,000,000
حصص سرمایہ کے اجرا کے عوض ایڈوانس (نباف)		**29,260**	29,260
		1,029,260	1,029,260
		1,170,758,590	1,093,960,539
مذکورہ سرمایہ کاریاں ذیل کے مطابق تحویل میں رہیں:			
شعبہ اجرا - ایم ٹی بیز		**675,410,375**	458,259,765
شعبہ بینکاری		**495,348,215**	635,700,774
		1,170,758,590	1,093,960,539

10.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت شدہ یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

	2009ء	2008ء
	(فیصد سالانہ)	
مارکیٹ ٹریژری بلز	**11.47 to 14.01**	9.26 to 11.19
وفاقی حکومت کے اسکرپ	3	3

10.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی موجودہ قیمت صفر (2008ء: 7000 ملین روپے) ہے جو باز خریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

10.3 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 10.3.1)

	2009ء	2008ء	نوٹ	**2009ء**	2008ء
	فیصد تحویل			000 روپے	
فہرستی					
نیشنل بینک آف پاکستان	**75.20**	75.20	10.3.2	**1,100,807**	1,100,807
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	**19.49**	19.49	10.3.3	**5,919,530**	5,919,530
الائیڈ بینک لمیٹڈ	**10.07**	10.07	10.3.4	**350,638**	350,638
حبیب بینک لمیٹڈ	**40.55**	40.61	10.3.5	**8,193,934**	8,196,391
				15,564,909	15,567,366
غیر فہرستی					
فیڈرل بینک فار کوآپریٹوز	**75.00**	75.00		**150,000**	150,000
ایکویٹی شرکتی فنڈ	**65.81**	65.81		**102,000**	102,000
				252,000	252,000
50 فیصد یا کم تحویل کی دیگر سرمایہ کاریاں				**4,269,706**	3,769,706
				4,521,706	4,021,706
				20,086,615	19,589,072

10.3.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ بینک کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

10.3.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 54,254.63 ملین روپے (2008ء: 99,489.75 ملین روپے) تھی۔

10.3.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 8,304.31 ملین روپے (2008ء: 16,776.61 ملین روپے) تھی۔

10.3.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2009ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 2,691.17 ملین روپے (2008ء: 5,548.25 ملین روپے) تھی۔

10.3.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 31,791.71 ملین روپے (2008ء: 64,310.51 ملین روپے) تھی۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
10.4 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین		
اوپننگ بیلنس	**601,751**	601,751
سال کے دوران استرداد	**(98,687)**	-
کلوزنگ بیلنس	**503,064**	601,751

11 کمرشل پیپرز

ان میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رکھے گئے بعض کمرشل پیپرز کی عرفی مالیت شامل ہے جو 78.5 ملین روپے (2008ء: 78.5 ملین روپے) ہے۔ اس رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000روپے	
12 ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے			
سونے کے ذخائر			
اوپننگ بیلنس		**2,124,701**	1,320,894
سال کے دوران دوبارہ جانچ کی بنا پر اضافہ	32	**431,087**	803,807
		2,555,788	2,124,701
اسٹرلنگ تمسکات		**443,920**	446,480
حکومت ہند کی تمسکات		**17,069**	16,037
روپے کے سکے		**4,966**	4,679
		3,021,743	2,591,897

مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزروبینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزروبینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ ملے تھے۔ ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

			2009ء	2008ء
			000روپے	
13	جاری کردہ بینک نوٹ			
	شعبہ بینکاری کی تحویل میں رکھے گئے نوٹ	9	**196,449**	181,913
	زیرگردش نوٹ		**1,223,521,163**	1,045,857,499
			1,223,717,612	1,046,039,412

14 مختص بیرونی کرنسی بیلنسز

اس میں بینک کی تحویل میں رکھی ہوئی وہ بیرونی کرنسی شامل ہے جو بینک کی بیرونی کرنسی کی مخصوص ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مختص ہے۔

			2009ء	2008ء
			000روپے	
15	آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط			
	آئی ایم ایف کا مختص کردہ کوٹا		**130,592,537**	115,303,703
	کوٹے کے انتظامات کے تحت واجبات		**(130,577,489)**	(115,290,417)
			15,048	13,286
16	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈیاں			
	حکومتیں	16.1	**28,733,244**	8,700,000
	مالی ادارے جو سرکاری ملکیت یا کنٹرول میں ہیں	16.2	**131,892,462**	119,234,156
	نجی شعبے کے مالی ادارے	16.3	**176,349,704**	113,217,197
			308,242,166	232,451,353
	ملازمین		**3,105,102**	2,626,138
			340,080,512	243,777,491
	مشتبہ بیلنسز کے لیے تموین	16.4	**(8,148,216)**	(8,599,942)
			331,932,296	235,177,549
	شعبہ اجرا میں رکھے گئے کمرشل پیپرز	11	**(78,500)**	(78,500)
			331,853,796	235,099,049
16.1	حکومت کو دیے گئے قرضے			
	وفاقی حکومت		**1,500,000**	4,500,000
	صوبائی حکومت - پنجاب		**10,000,000**	-

صوبائی حکومت-بلوچستان	**17,233,244**	4,200,000
	28,733,244	8,700,000

سال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر واجب الادا رقوم پر مارک اپ 10.87 فیصد سے 13.92 فیصد سالانہ تک (2008ء: 8.90 فیصد سے 10.29 فیصد تک) مختلف شرحوں سے لگایا گیا۔

16.2 حکومت کی ملکیت یا کنٹرول میں موجود مالی اداروں کو قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2009ء	2008ء	**2009ء**	2008ء	**2009ء**	2008ء
			000روپے			
شعبہ زراعت 16.2.2 اور 16.2.3	**58,543,026**	58,541,539	-	-	**58,543,026**	58,541,539
شعبہ صنعت 16.2.2	**11,635,481**	12,400,626	-	7,118	**11,635,481**	12,407,744
شعبہ برآمدات	**33,185,792**	19,572,450	**3,567**	3,567	**33,189,359**	19,576,017
شعبہ ہاؤزنگ	-	-	**11,242,300**	11,242,300	**11,242,300**	11,242,300
دیگر	**17,282,296**	17,466,556	-	-	**17,282,296**	17,466,556
	120,646,595	107,981,171	**11,245,867**	11,252,985	**131,892,462**	119,234,156

16.2.1 مندرجہ بالا رقوم میں 560 ملین روپے (2008ء: 556 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

16.2.2 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2008ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2008ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

16.2.3 اس میں 8000 ملین روپے (2008ء: 8000 ملین روپے) کی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کو دی گئی زرعی مالکاری شامل ہے۔ اس کی ضمانت حکومت پنجاب نے دی اور یہ 31 دسمبر 2007ء کو واجب الادا تھی۔ تاہم رقم ادا نہ ہونے پر سال کے اختتام کے بعد صوبائی حکومت سے ری شیڈولنگ کا معاہدہ ہوا جس میں طے پایا کہ مندرجہ بالا قرضے کی ادائیگی 25 کروڑ روپے کی 12 ماہانہ قسطوں کی صورت میں اور 277.778 ملین روپے کی 18 ماہانہ اقساط میں کی جائے گی جس کا آغاز یکم اگست 2009ء سے ہوگا۔ علاوہ ازیں مندرجہ بالا قرضے پر 30 جون 2009ء تک کا 136.76 ملین روپے کا مارک اپ 30 ستمبر 2009ء کو ادا کیا گیا۔ واجب الادا رقم پر مارک اپ اسی شرح سے وصول کیا جائے گا جس شرح سے ششماہی ٹریژری بلز پر لاگو ہوتا ہے۔

16.3 نجی مالی اداروں کو دیے گئے قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		مجموعی	
	2009ء	2008ء	**2009ء**	2008ء	**2009ء**	2008ء
			000روپے			
صنعتی شعبہ	**27,277,559**	27,724,767	**4,797,841**	4,939,912	**32,075,400**	32,664,679
برآمدی شعبہ	**144,267,322**	80,545,536	**-**	-	**144,267,322**	80,545,536
دیگر	**6,982**	6,982	**-**	-	**6,982**	6,982
	171,551,863	108,277,285	**4,797,841**	4,939,912	**176,349,704**	113,217,197

16.4 مشتبہ اثاثوں کے لیے تموین

	2009ء	2008ء
	000روپے	
اوپننگ بیلنس	**8,599,942**	8,599,942
سال کے دوران استرداد	**(451,726)**	-
کلوزنگ بیلنس	**8,148,216**	8,599,942

16.5 سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کی سود/مارک اپ کی صورت یہ ہے:

	2009ء	2008ء
	فیصد سالانہ	
حکومتی اور نجی مالی ادارے	**ایک سے 12**	ایک سے 12
ملازمین کو قرضے	**10**	10

17 بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
بھارت			
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ		**39,616**	39,616
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی		**837**	837
		40,453	40,453
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)			
انٹر آفس بیلنسز		**819,924**	819,924
قرضے	17.1	**4,555,755**	4,173,215
		5,375,679	4,993,139
		5,416,132	5,033,592

17.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو سود پر دیے گئے قرضے ہیں۔

17.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

18 املاک اور آلات

	نوٹ	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)	
جاری معینہ اثاثے	18.1	**17,638,421**	18,003,646
سرمایہ جاتی جاری کام	18.3	**435,312**	327,487
		18,073,733	18,331,133

18.1 زیر استعمال معینہ اثاثے

2009ء

	یکم جولائی کو لاگت/بازقدر پیمائی	دوران سال اضافہ/(کمی) /تبادلے*	30 جون کو لاگت/بازقدر پیمائی	یکم جولائی کو مجموعی فرسودگی	دوران سال کی/ تبادلوں* پر فرسودگی	30 جون کو مجموعی فرسودگی	30 جون کو خالص بک ویلیو	فرسودگی کی سالانہ شرح فیصد
	(روپے 000 میں)							
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-

لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	707,496	349,116	1,056,612	11,705,593	لیز کی مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	959,824	6,664	966,488	189,954	96,398	286,352	680,136	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,524,068	54,370	1,578,438	286,654	157,003	443,657	1,134,781	5
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	94,728	2,558 (240)	97,046	43,874	9,038 (8)	52,904	44,142	10
دفتری سازوسامان	349,162	64,202 (177)	413,187	179,535	60,209 (50)	239,694	173,493	20
کمپیوٹر کا سامان	781,621	292,247 (1,720) (11,066)*	1,061,082	701,858	117,987 (1,429) (2,458)*	815,958	245,124	33.33
گاڑیاں	121,868	41,776 (23,998)	139,646	57,506	22,906 (18,871)	61,541	78,105	20
	20,170,523	**461,817** **(26,135)** **(11,066)***	**20,595,139**	**2,166,877**	**812,657** **(20,358)** **(2,458)***	**2,956,718**	**17,638,421**	

2008ء

	یکم جولائی کو لاگت/بازقدر پیمائی	دوران سال اضافہ/(کمی) /تبادلے*	30 جون کو لاگت/بازقدر پیمائی	یکم جولائی پر مجموعی تخفیف	دوران سال کمی/تبادلوں* پر فرسودگی	30 جون کو مجموعی فرسودگی	30 جون کو خالص بک ویلیو	فرسودگی کی سالانہ شرح فیصد
			000روپے					
کامل ملکیت والی زمین	3,576,297	750	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	353,748	353,748	707,496	12,054,709	لیز کی مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	948,507	11,317	959,824	94,333	95,621	189,954	769,870	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,450,818	73,250	1,524,068	141,361	145,293	286,654	1,237,414	5
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	93,927	7,919 (1,590) (5,528)*	94,728	36,108	9,133 (1,367)	43,874	50,854	10

دفتری سازوسامان	211,140	150,179	349,162	132,876	46,854	179,535	169,627	20
		(272)			(195)			
		(11,885)*						
کمپیوٹر کا سامان	733,891	64,456	781,621	648,070	65,304	701,858	79,763	33.33
		(16,726)*			(11,516)*			
گاڑیاں	98,904	43,642	121,868	53,804	19,879	57,506	64,362	20
		(20,678)			(16,177)			
	19,875,689	**351,513**	**20,170,523**	**1,460,300**	**735,832**	**2,166,877**	**18,003,646**	
		(22,540)			**(17,739)**			
		(34,139)*			**(11,516)***			

18.2 گذشتہ بازقدر پیمائی سیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2006ء کو کی تھی۔

18.2.1 30 جون 2001ء کو بازقدر پیمائی کے نتیجے میں 6,953.49 ملین روپے کا فاضل رہا تھا جبکہ 30 جون 2006ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی بازقدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ غیر جانبدار فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر بازقدر پیمائی نہ کیا جاتا تو متعلقہ اثاثے درج ذیل کے مطابق ہوتے:

	2009ء	2008ء
	000روپے	
کامل ملکیت والی زمین	**36,183**	36,183
لیز پر لی گئی زمین	**16,638**	17,390
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**308,211**	333,004
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**446,314**	426,823
	807,346	813,400

بازقدر پیمائی کے فاضل 759.05 ملین روپے کو گذشتہ برسوں میں اثاثوں کے ڈسپوزل پر غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کیا گیا۔

18.3 زیر تعمیر اہم کام

کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**82,059**	47,321
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**268,781**	198,902

فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	**776**	-
دفتری ساز و سامان	**80,783**	78,351
کمپیوٹر کا سامان	**2,913**	2,913
	435,312	327,487

19 غیر محسوس اثاثے

	یکم جولائی کو لاگت	دوران سال اضافے	30 جون کو لاگت	یکم جولائی کو مجموعی بے باقی	سال کے لیے بے باقی	30 جون کو مجموعی بے باقی	30 جون کو خالص کتابی قدر	بے باقی کی سالانہ شرح فیصد
سافٹ ویئر 2009ء	**473,927**	**76,838**	**550,765**	**353,004**	**81,368**	**434,372**	**116,393**	**33.33**
سافٹ ویئر 2008ء	403,352	70,57	473,927	239,583	113,421	353,004	120,923	33.33

20 دیگر اثاثے

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000 روپے	
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں پر واجب الادا رقوم	20.1	**2,317,912**	1,818,325
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع		**3,967,405**	2,929,004
دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		**155,805**	590,401
دیگر		**2,188,955**	83,879
		8,630,077	5,421,609

20.1 یہ بینک کے، کمرشل بینکوں سے کرنسی تبدل انتظامات کے تحت کسی عرصیت کی تکمیل پر زر مبادلہ کو روپے میں تبدیل کرنے کے حق کی نمائندگی کرتا ہے۔ زر مبادلہ کو روپے میں تبدیل کرانے کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری کو نوٹ نمبر 26 میں بیان کیا گیا ہے۔

21 حکومت کا جاری کھاتہ

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000 روپے	
وفاقی حکومت	21.1	**44237,301**	18,354,023
صوبائی حکومتیں			

پنجاب	21.2	**-**	11367,875
سندھ	21.3	**20,479,598**	32,455,344
سرحد	21.4	**695,329**	8,646,106
بلوچستان	21.5	**-**	-
		21,174,927	52,469,325
آزاد جموں وکشمیر حکومت	21.6	**1,209,640**	-
		66,621,868	70,823,348

21.1 وفاقی حکومت

غیر غذائی کھاتہ		**58,739,303**	196,666
غذائی کھاتہ		**360,557**	306,328
زکوۃ فنڈ		**14,952,611**	13,475,361
ریلویز۔قرضے	21.7	**(33,742,545)**	(20,945,231)
کھاد کھاتہ		**19,220**	19,220
سعودی عرب خصوصی قرضہ کھاتہ		**4,124**	4,124
پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		**4,306**	541,270
پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		**144,305**	3,488,195
حکومت امانت کھاتہ نمبرXII		**5,276**	5,276
خصوصی انتقال کھاتہ		**1,616**	9,785,258
یواین رقم کی واپسی کا کھاتہ		**3,731,488**	11,477,556
فاٹا زکوۃ فنڈ کھاتہ		**17,040**	-
		44,237,301	18,354,023

21.2 صوبائی حکومت۔ پنجاب

غیر غذائی کھاتہ		**(99,208,876)**	(41,378,246)
غذائی کھاتہ		**1,730,967**	3,383,354
زکوۃ فنڈ کھاتہ		**104,597**	38,786
ضلع حکومت کھاتہ نمبرIV		**56,457,452**	49,323,981
		(40,915,860)	11,367,875
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	21.7	**40,915,860**	-
خالص کریڈٹ رقم		**-**	11,367,875

21.3 صوبائی حکومت۔ سندھ

غیر غذائی کھاتہ		**7,360,652**	22,066,137

غذائی کھاتہ		**697,812**	186,499
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**37,392**	68,258
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**12,383,742**	10,134,450
		20,479,598	32,455,344

21.4 صوبائی حکومت۔ سرحد

غیر غذائی کھاتہ		**(4,787,023)**	2,463,074
غذائی کھاتہ		**387,840**	1,214,100
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**741**	4,935
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**5,093,771**	4,963,997
		695,329	8,646,106

21.5 صوبائی حکومت۔ بلوچستان

غیر غذائی کھاتہ		**(10,324,853)**	(18,035,223)
غذائی کھاتہ		**333,138**	914,760
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**-**	91,439
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**2,863,980**	3,120,231
		(7,127,734)	(13,908,793)
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	21.7	**7,127,734**	13,908,793
خالص کریڈٹ رقم		**-**	-

21.6 آزاد جموں و کشمیر حکومت

خالص رقم		**1,209,640**	(518,564)
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	21.7	**-**	518,564
خالص کریڈٹ رقم		**1,209,640**	

21.7 ان رقوم پر 12.80 فیصد (2008ء: 10.29 فیصد) سالانہ مارک اپ ہے۔

22 بازخریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ بازخریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 4.10 فیصد تا 11.18 فیصد (2008ء: 9.74 تا 9.95 فیصد) سالانہ ہے۔

23 بینک اور مالی اداروں کی امانتیں

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
غیر ملکی کرنسی		
جدولی بینک	**19,510,623**	12,701,967

مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے		**64,382,992**	57,849,627
		83,893,615	70,551,594
ملکی کرنسی			
جدولی بینک		**189,127,303**	353,180,909
مالی ادارے		**718,709**	814,353
دیگر		**154**	2,526
		189,846,166	353,997,788
		273,739,781	424,549,382

23.1 مندرجہ بالا امانتیں بلاسود ہیں لیکن مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت امانتوں کو درج ذیل شرح کے مطابق منافع دیا گیا ہے:

	2009ء	2008ء
	سالانہ	
غیر ملکی کرنسی	**0.90 فیصد تا 2.93 فیصد**	1.46 فیصد تا 4.72 فیصد
ملکی کرنسی	**0.59 فیصد تا 0.61 فیصد**	1.98 فیصد تا 2.59 فیصد

24 دیگر امانتیں اور کھاتے

غیر ملکی کرنسی			
غیر ملکی مرکزی بینک		**36,645,435**	30,603,600
عالمی تنظیمیں	24.2	**61,075,725**	51,006,000
دیگر		**19,173,063**	14,580,025
		116,894,223	96,189,625
ملکی کرنسی			
خصوصی قرضے کی واپسی	24.3	**23,682,875**	23,596,676
حکومت	24.4	**11,012,500**	11,012,500
دیگر		**16,189,591**	14,802,225
		50,884,966	49,411,401
		167,779,189	145,601,026

24.1 سود کی حامل امانتوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں ہے:

	2009ء	2008ء
	سالانہ	
غیر ملکی مرکزی بینک	**0.42 فیصد تا 2.16 فیصد**	1.60 فیصد تا 5.50 فیصد
عالمی تنظیمیں	**3.52 فیصد تا 4.85 فیصد**	4.26 فیصد تا 7.15 فیصد
دیگر	**0.02 فیصد تا 1.80 فیصد**	1.81 فیصد تا 5.08 فیصد

24.2 سال کے دوران چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت موصول ہوئی جس کی شرح سود 'ششماہی لائبور جمع ایک فیصد' ہے اور جو ہر چھ ماہ بعد قابل ادائیگی ہے، اس کی عرصیت 2012ء تک ہے۔ وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مابین مراسلہ بتاریخ 26 مارچ 2009ء کے تحت مذکورہ رقم روپے میں وفاقی حکومت سے قابل وصول ہے، مراسلے میں حکومت نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ 'ایس اے ایف ای' اور اسٹیٹ بینک کے معاہدے سے وابستہ تمام واجبات اور خطرات وہ برداشت کرے گی۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقوم کو ظاہر کرتی ہیں جن سے حکومت پاکستان بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات ہاتھ کے ہاتھ ادا کرتی ہے۔

24.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقوم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں رکھا گیا ہے۔

25 آئی ایم ایف کو واجب الادا

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
		000روپے	
قرض گیری برائے:			
فنڈ کی سہولتیں	25.1 اور 25.2	**333,010,969**	1,057,443
دیگر قرضہ اسکیمیں		**85,992,043**	90,206,218
		419,003,012	91,263,661
انتظامی اخراجات کے لیے جاری کھاتہ		**29**	25
		419,003,041	91,263,686

25.1 دوران سال آئی ایم ایف نے 5,168.5 ملین ایس ڈی آر مالیت کی اسٹینڈ بائی اریجمنٹ فیسیلیٹی فراہم کی۔ آئی ایم ایف 26 نومبر 08ء سے 30 نومبر 10ء تک 8 اقساط میں یہ رقم دے گا۔ زیر جائزہ عرصے میں 2,635.94 ملین ایس ڈی آر کی دو قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ یہ سہولت آئی ایم ایف کی ہفتہ وار طے کردہ شرح کی بنیاد پر مارک اپ سے مشروط ہے اور ہر سہ ماہی پر قابل ادائیگی ہے۔ سال ختم ہونے کے بعد اس سہولت کو 7,235.9 ملین ایس ڈی آر تک توسیع دے دی گئی ہے۔ بقیہ رقم 6 قسطوں میں قابل وصول ہے۔ اس سہولت کی باز ادائیگی کا آغاز فروری 2012ء سے ہوگا اور اپریل 2014ء تک اس کی عرصیت پوری ہوگی۔

25.2 یہ سہولتیں حکومت پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے طلبی پرامیسری نوٹس کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

25.3 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2009ء	2008ء
	سالانہ	
فنڈ کی سہولتیں	**1.38فیصد تا 4.18فیصد**	**3.59فیصد تا 5.67فیصد**
دیگر قرضہ اسکیمیں	**0.50فیصد**	0.50فیصد

26 دیگر واجبات

غیر ملکی کرنسی			
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الادا رقوم	20.1	**2,443,103**	2,040,240
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ		**1,256,713**	512,391
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز		**15,554**	92,865
		3,715,370	2,645,496
ملکی کرنسی			
بیش میعاد مارک اپ اور منافع	26.1	**4,241,812**	3,864,334
خطرۂ مبادلہ کی غیر مکسوبہ فیس		**5,479**	9,115
ترسیلات زر کلیئرنس کھاتہ		**1,044,332**	1,036,714
خطرۂ مبادلہ کور تیج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		**128,916**	129,576
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی رقوم		**19,358,324**	28,342,868
قابل ادائیگی منافع منقسمہ		**10,000**	10,000
نفع نقصان شراکت کے تحت نقصان کا قابل ادائیگی حصہ		**2,407,129**	2,399,071
نجکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی		**2,929,066**	2,929,066
دیگر واجب الوصول اور تموین	26.2	**5,916,227**	5,547,508
دیگر		**3,260,160**	10,265,567
		39,301,445	54,533,819
		43,016,815	57,179,315

26.1 اس میں 4,240.15 ملین روپے (2008ء: 3,8571.61 ملین) مالیت کا معطل مارک اپ بھی شامل ہے جسے بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے وصول کیا جانا ہے اور جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ حکومت دیش کے حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
26.2 دیگر واجب الوصول اور تموین			
ایجنسی کمیشن		**1,014,421**	761,570
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے لیے تموین		**564,686**	481,371
دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین	26.2.1	**2,389,103**	2,350,727
دیگر تموین	26.3	**1,308,325**	1,308,382
دیگر		**639,692**	645,458
		5,916,227	5,547,508

26.2.1 یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بھارتی حکومت سے قابل وصول خالص اثاثوں کے 2,318 ملین روپے (2008ء: 2,261 ملین روپے) اور سابقہ مشرقی پاکستان سے لین دین سے متعلق ہیں۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	

26.3 دیگر تموین کی حرکت پذیری

	2009ء	2008ء
ابتدائی رقم	**1,308,382**	1,175,858
سال کے دوران تموین	**-**	132,524
سال کے دوران استرداد	**(57)**	-
اختتامی رقم	**1,308,325**	1,308,382

	کارکنوں کی ترسیلات	زرعی قرضے	دیگر (نوٹ 26.3.1)	مجموعہ
		000روپے		
ابتدائی رقم	260,363	306,067	741,952	1,308,382
سال کے دوران استرداد	-	-	(57)	(57)
اختتامی رقم	**260,363**	**306,067**	**741,895**	**1,308,325**

26.3.1 یہ بینک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے تموین کی رقم ہے۔

27 مؤخر واجبات۔ اسٹاف کے ریٹائرمنٹ پر فوائد

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
گریچویٹی	27.1	**22,061**	13,461
پنشن		**2,900,124**	2,921,481
بنی وولنٹ فنڈ اسکیم		**247,521**	237,599
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولت		**815,886**	571,324
	43.5.3	**3,985,592**	3,743,865
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم		**219,092**	195,913
		4,204,684	3,939,778

27.1 اس میں بعض ملازمین کو قابل ادائیگی 26.070 ملین روپے (2008ء: 1.164 ملین) کے معینہ واجبات شامل ہیں۔

28 مؤخر آمدنی

	نوٹ	2009ء	2008ء
ابتدائی رقم		**206,244**	340,845
دوران سال موصولہ گرانٹس		**198,811**	78,790
دوران سال بے باقی	40	**(211,506)**	(213,391)
اختتامی رقم		**193,549**	206,244

28.1 یہ بنیادی اخراجات کے لیے موصولہ گرانٹ ہے اور، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.11 میں بتایا گیا ہے، متعلقہ اثاثوں کے کارآمد عرصے کے دوران اسے بے باق کیا گیا ہے۔

29۔ حصص کا سرمایہ

حصص کی تعداد		2009ء	2008ء
	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ	**000روپے**	
1,000,000	100 روپے مالیت کے عام حصص	**100,000**	100,000
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے مالیت کے عام حصص جن کی ادائیگی کر دی گئی	**100,000**	100,000

بینک کے حصص حکومت پاکستان رکھتی ہے، ماسوائے ان 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی بینک کے پاس ہیں (ڈپٹی کسٹوڈین اینمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص کے جو ریاست حیدرآباد کے پاس ہیں۔

30۔ آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص

30.1 آئی ایم ایف کی طرف سے ایس ڈی آرز کو ایکویٹی میں ظاہر کیا گیا ہے اور بورڈ کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق ماضی کی لاگت پر درج کیا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کمیٹی برائے توازن ادائیگی (بی او پی سی او ایم) کی جانب سے 2007ء کی ڈرافٹ رپورٹ میں ایس ڈی آر کی بطور واجبات زمرہ بندی کے امکان پر غور کیا گیا تھا۔ چنانچہ مرکزی بورڈ نے مبادلہ تفرق کے ایک تہائی کے مساوی سالانہ مختص رقم کی منظوری دی ہے جو کہ ماضی سے نافذ العمل رقم کو ایکویٹی سے واجب الادا میں نئی زمرہ بندی پر دینا ہوگا۔ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے منافع میں سے 8,326 ملین (2008ء: 6,935 ملین) کی رقم ریزرو فنڈ کے لیے تجویز کی گئی ہے۔ 30 جون 2009ء کو مبادلے کا مجموعی فرق 19,949 ملین روپے تھا جسے ریزرو فنڈ میں شامل کیا گیا ہے۔

30.2 سال کے آخر میں شعبہ شماریات، آئی ایم ایف کے ڈائریکٹر کی جانب سے بینک کو لکھے گئے ایک مراسلے میں کہا گیا کہ عالمی مالی شماریات (آئی ایف ایس) میں شائع ہونے والی زری و مالی شماریات کے مطابق ایس ڈی آر کو آئندہ غیر مقامی واجبات (بیرونی واجبات) تصور کیا جائے گا اور مرکزی بینک کی بیلنس شیٹ میں اس کا اندراج بطور ''حصص اور دیگر ایکویٹی'' نہیں کیا جائے گا۔ مراسلے میں مزید کہا گیا کہ ان تبدیلیوں کی پہلی بار عکاسی اکتوبر 2009ء کی آئی ایف ایس میں ہوگی اور تاریخی سیریز میں بھی اسی کا لحاظ رکھا جائے گا۔ ملک کی جانب سے مرتب اور فراہم کیے جانے والے معاشی حسابات میں ایس ڈی آر کی نئی شناخت اپنائی جائے گی تاکہ آئی ایم ایف اور ملک، دونوں کے شائع شدہ اعداد و شمار ایک دوسرے سے ہم آہنگ رہیں اور نظر ثانی شدہ رہنما خطوط پر بھی عمل ہو سکے۔ آئندہ سال کی اکاؤنٹنگ میں بھی اس طریقے پر عمل کیا جائے گا۔

31۔ ذخائر

31.1 ریزرو فنڈ

یہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی شقوں کے مطابق، بینک کے سالانہ منافع میں سے مختص کی گئی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

31.2 دیگر فنڈز

یہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی شقوں کے مطابق، بینک کے فاضل منافع میں سے مخصوص مقاصد کے لیے مختص کی گئی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

32۔ سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ

	نوٹ	2009ء	2008ء
		000روپے	
ابتدائی رقم		**129,768,343**	79,440,921
دوران سال باز قدر پیمائی پر اضافہ:			
بینک کی تحویل میں	5	**26,572,999**	49,523,615
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں	12	**431,087**	803,807
		27,004,086	50,327,422
		156,772,429	129,768,343

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان عمومی ضابطہ نمبر (vi) 42 کے تحت، سونے کے ذخائر کی باز قدر پیمائی سال کے آخری ورکنگ ڈے پر لندن بلین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ کلوزنگ ریٹ کے مطابق کی جاتی ہے۔

33۔ متوقع اخراجات اور وعدے

33.1 متوقع اخراجات

	2009ء	2008ء
	000روپے	
الف) درج ذیل کی جانب سے دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے متوقع واجبات:		
وفاقی حکومت	**72,410,976**	52,494,332
وفاقی حکومت کی زیر ملکیت/ زیر انتظام ادارے	**13,420,789**	11,261,613
	85,831,765	63,755,945

مذکورہ ضمانتیں حکومت پاکستان یا ملکی مالی اداروں کی طرف سے جوابی ضمانتوں کے تحت محفوظ ہیں۔

ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی 'قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی ترغیباتی اسکیم' (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں، مراعات میں ہونے والے اضافے کی رقوم اور ریٹائرمنٹ کے دیگر فوائد کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کی سماعت زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو یقین ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔

ج) بینک کے خلاف 1600 ملین روپے کا دعویٰ داخل کیا گیا جسے بینک نے تسلیم نہیں کیا۔ بینک نے 493 ملین روپے کا جوابی دعویٰ کیا ہے۔ فریقین کی باہمی رضامندی سے یہ مسئلہ ایک ثالث کے پاس ہے۔ انتظامیہ کو یقین ہے کہ بینک کو اس ضمن میں واجبات ادا نہیں کرنے پڑیں گے چنانچہ دعوے کے لیے رقم بھی مختص نہیں کی گئی ہے۔

	2009ء	2008ء
	000روپے	
د) بینک کے خلاف دیگر دعووں کو بطور قرض شامل نہیں کیا گیا ہے۔		
	861,994	903,367
33.2 وعدے		
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔فروخت	**186,209,260**	236,130,214
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔خریداری	**46,802,117**	141,502,378
مستقبلات۔فروخت	**4,192,494**	22,536,696
مستقبلات۔خریداری	**9,408,925**	65,350,752
بیرونی کرنسی رکھنا	**-**	1,360,160
حصص کی خریداری	**500,000**	-

34۔ ڈسکاؤنٹ،سود/مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع

	2009ء	2008ء
مارکیٹ ٹریژری بلز۔خالص	**153,267,829**	58,329,019
دیگر حکومتی وثیقہ جات	**176,689**	97,777
حکومت کو قرضے	**6,485,358**	3,445,678
نفع ونقصان کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ	**12,312,218**	6,441,138
بیرونی کرنسی امانتیں	**5,070,410**	26,976,642
بیرونی کرنسی وثیقہ جات	**5,715,611**	9,513,667
دیگر	**1,095**	461
	183,029,210	104,804,382

35۔ سود/مارک اپ کے اخراجات

	2009ء	2008ء
امانتیں	**8,048,417**	3,690,893
دیگر	**36,752**	57,866
	8,085,169	3,748,759

36۔ کمیشن کی آمدنی

	2009ء	2008ء
مارکیٹ ٹریژری بلز	**205,418**	31,973
ڈرافٹ/پے آرڈرز	**787,251**	118,965
پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹس	**213,472**	187,723
سرکاری قرضوں کا انتظام	**132,258**	40,629
دیگر	**328,976**	340,999
	1,667,375	720,289

	2009ء	2008ء
		000روپے
37۔ مبادلے پر خالص نفع		
نفع/(نقصان):		
بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے۔خالص	**68,364,987**	76,483,373
بازار زر کے سود (بشمول کرنسی تبدل)	**(402,789)**	(226,225)
خطرۂ مبادلہ کور ریج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ	**9,059**	(24,552)
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**(35,194,554)**	(16,939,040)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**1,818,855**	2,559,679
دیگر	**132**	-
	34,595,690	61,853,235
خطرۂ مبادلہ فیس سے آمدنی	**129,449**	120,019
	34,725,139	61,973,254
38۔ ذیلی اداروں کے توسط سے حاصل منافع		
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	**86,714**	79,747
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	**105,767**	60,296
	192,481	140,043

یہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کا، ذیلی اداروں کا منافع ہے جو نوٹ 43.3 میں بتائے گئے انتظامات کے مطابق بینک کو منتقل کیا گیا۔

	2009ء	2008ء
39۔ دیگر جاری آمدنی-خالص		
بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے	**1,323,756**	2,093,162
بازیاب کی جانے والی لائسنس/ کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس	**67,859**	97,342
سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع/ (نقصان):		
ملکی	**22,755**	14,408,719
بیرونی	**(5,516,503)**	1,122,263
	(5,493,748)	15,530,982
تمسکات مختص برائے تجارت کی دوبارہ جانچ سے نفع/ (نقصان)	**5,660,437**	(8,015,285)
دیگر-خالص	**(444,019)**	(135,424)
	1,114,285	9,570,777
40۔ دیگر آمدنی/(چارجز)-خالص		
جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل سے حاصل رقم	**9,065**	2,353
جوابی واجبات اور فراہمی-خالص	**594**	36,303

مؤخر آمدنی کی بے باقی	28	**211,506**	213,391
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے اختصاص پر چارجز		**(284,784)**	(587,153)
دیگر		**115,639**	(107,034)

41۔ بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

42۔ ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو دیا جاتا ہے، این بی پی جتنی بھی رقوم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.15 فیصد (2008ء: 0.15 فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

43۔ عام انتظامی اور دیگر اخراجات

	نوٹ	**2009ء**	2008ء
			000روپے
تنخواہیں و دیگر مراعات		**1,272,560**	1,060,353
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		**1,156,716**	906,717
ایس بی پی ایمپلائیز ویلفیئر ٹرسٹ میں حصہ		**10,000**	10,000
کرایہ اور ٹیکس		**33,672**	30,980
بیمہ		**12,566**	11,809
بجلی، گیس و پانی		**37,828**	22,193
فرسودگی	18.1	**812,657**	735,832
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	19	**81,368**	113,421
مرمت و دیکھ بھال		**321,779**	238,031
آڈیٹر کا معاوضہ	43.4	**3,430**	2,500
قانونی و پیشہ ورانہ		**447,722**	359,320
سفر اور تفریحی اخراجات		**67,693**	62,891
روزمرہ اخراجات		**39,318**	47,970
ایندھن		**8,677**	8,330
سواری		**4,100**	3,873
ڈاک، ٹیلی گرام/ ٹیلکس اور ٹیلی فون		**121,089**	112,360
تربیت		**49,009**	17,307
امتحان/ ٹیسٹ کی خدمات		**4,998**	1,144
اسٹیشنری		**12,718**	8,768

کتابیں اور اخبارات		**19,157**	17,554
اشتہارات		**2,054**	7,526
یونیفارم		**1,772**	1,680
دیگر		**50,789**	66,837
		4,571,672	3,847,396
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	43.1	**2,230,123**	1,590,123
نباف (گارنٹی) لمیٹڈ		**2,620**	4,364
		2,232,743	1,594,487
درج ذیل کو رقم کی واپسی کے اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	43.2	**4,011,615**	3,376,624
نباف (گارنٹی) لمیٹڈ		**81,164**	69,623
		4,092,779	3,446,247
		10,897,194	8,888,130

43.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات

ریٹائرمنٹ پر سہولتیں اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	**2,165,258**	1,512,485
فرسودگی	**64,865**	77,638
	2,230,123	1,590,123

43.2 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو رقم کی واپسی کے اخراجات

تنخواہیں و دیگر مراعات		**3,478,919**	2,918,933
کرایہ اور ٹیکس		**8,577**	8,254
بیمہ		**2,605**	1,537
بجلی، گیس و پانی		**170,107**	133,677
مرمت و دیکھ بھال		**19,385**	16,929
آڈیٹر کا معاوضہ	43.4	**4,570**	3,030
قانونی و پیشہ ورانہ		**10,233**	3,193
سفری اخراجات		**7,325**	5,832
روزمرہ اخراجات		**11,792**	9,443
تفریحی الاؤنس		**84,334**	90,755
ایندھن		**1,994**	1,682

سواری	**4,483**	5,588
ڈاک اور ٹیلی فون	**11,624**	9,760
تربیت	**21,622**	13,812
سرکاری خزانے کی ترسیل	**33,059**	27,743
اسٹیشنری	**9,219**	7,938
کتابیں اور اخبارات	**1,332**	1,415
اشتہارات	**1,748**	1,564
بینک گارڈز	**68,355**	57,988
یونیفارم	**14,487**	12,810
دیگر	**45,845**	44,741
	4,011,615	3,376,624

43.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) بینک کا ایک ذیلی ادارہ اور بینک کی ملکیت میں ہے۔ کارپوریشن بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے متعلق بعض وظائف اور سرگرمیاں انجام دیتی ہے، چنانچہ اس حوالے سے اس پر انتظامی اخراجات پڑتے ہیں۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ انتظامات کے تحت مذکورہ تمام اخراجات کی رقم کارپوریشن کو لوٹا دی گئی ہے یا پھر اس نے مختص کردی ہے جبکہ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کا کارپوریشن کا منافع بھی، جیسا کہ نوٹ 38 میں درج ہے، بینک کو منتقل کردیا گیا ہے۔ بینک کے ساتھ باہمی طے شدہ یہی طریقہ کار دوسرے ذیلی ادارے نباف (گارنٹی) لمیٹڈ نے بھی اپنایا ہے۔

43.4 آڈیٹر کا معاوضہ

	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر	2009ء	2008ء
		(روپے 000 میں)		
اسٹیٹ بینک آف پاکستان				
آڈٹ فیس	1,429	1,429	**2,858**	2,300
اضافی اخراجات	286	286	**572**	200
	1,715	1,715	**3,430**	2,500
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن				
آڈٹ فیس	1,571	1,571	**3,142**	2,530
اضافی اخراجات	714	714	**1,428**	500
	2,285	2,285	**4,570**	3,030
	4,000	4,000	**8,000**	5,530

43.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

43.5.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کی شماریاتی قدر پیمائی تخمینی یونٹ کریڈٹ طریقے کے تحت کی گئی اور اس کے لیے ان مفروضوں کو استعمال کیا گیا:

- گرانٹس اور معاون حصوں کی نمو کی متوقع شرح 5 فیصد سالانہ (2008ء: 4)
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 13 فیصد سالانہ (2008ء: 12)
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11 فیصد سالانہ (2008ء: 10)
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 5 فیصد سالانہ (2008ء: 4)
- طبی لاگت میں اضافہ 8 فیصد سالانہ (2008ء: 7)
- اہلکاروں میں اضافہ 2 فیصد سالانہ (2008ء: 2)

43.5.2 مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیموں کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2009ء کو ملازمین کی سابقہ خدمات میں شناخت کیا گیا ہے جو اس تاریخ کے شماریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے:

2009ء

	نوٹ	مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی منافع/(نقصان)	شناخت شدہ خالص واجبات
		(روپے 000 میں)		
گریچویٹی	43.5.5	**3,077**	**(7,086)**	**(4,009)**
پنشن	43.5.5	**3,650,528**	**(750,404)**	**2,900,124**
بینی وولنٹ	43.5.5	**284,458**	**(36,937)**	**247,521**
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	43.5.5	**2,124,433**	**(1,308,547)**	**815,886**
		6,062,496	**(2,102,974)**	**3,959,522**

2008ء

	نوٹ	مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی منافع/(نقصان)	شناخت شدہ خالص واجبات
		(روپے 000 میں)		
گریچویٹی	43.5.5	15,805	(3,508)	12,297
پنشن	43.5.5	3,524,735	(603,254)	2,921,481
بینی وولنٹ	43.5.5	373,021	(135,422)	237,599
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	43.5.5	2,228,249	(1,656,925)	571,324
		6,141,810	(2,399,109)	3,742,701

43.5.3 مقررہ فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں ردوبدل ذیل میں دکھایا گیا ہے:

2009ء

	یکم جولائی کو خالص شناخت شدہ واجبات	سال کا چارج (نوٹ 43.5.4)	دوران سال ادائیگیاں	ملازمین کا حصہ/منتقل کردہ رقم	30 جون کو خالص شناخت شدہ واجبات
			000روپے		
گریچویٹی	**12,297**	**5,417**	**(18,732)**	**(2,991)**	**(4,009)**
پنشن	**2,921,481**	**539,529**	**(534,943)**	**(25,943)**	**2,900,124**
بنی وولنٹ	**237,599**	**59,510**	**(52,741)**	**3,153**	**247,521**
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولت	**571,324**	**408,327**	**(163,765)**	**-**	**815,886**
	3,742,701	**1,012,783**	**(770,181)**	**(25,781)**	**3,959,522**

2008ء

	یکم جولائی کو خالص شناخت شدہ واجبات	سال کا چارج (نوٹ 43.5.4)	دوران سال ادائیگیاں	ملازمین کا حصہ	30 جون کو خالص شناخت شدہ واجبات
			000روپے		
گریچویٹی	10,955	3,654	(2,312)	-	12,297
پنشن	2,969,072	452,039	(499,630)	-	2,921,481
بنی وولنٹ	242,756	52,779	(61,026)	3,090	237,599
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولت	435,213	293,773	(157,662)	-	571,324
	3,657,966	802,245	(720,630)	3,090	3,742,701

43.5.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے رواں سال کے دوران نفع ونقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کی تفصیل ذیل میں ہے:

2009ء

	سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	طے کردہ رقم اور کٹوتی	شناخت شدہ تخمینی خسارہ	ملازمین کا حصہ	مجموعہ
			000روپے			
گریچویٹی	**3,228**	**1,897**	**-**	**292**	**-**	**5,417**
پنشن	**61,720**	**422,968**	**-**	**54,841**	**-**	**539,529**
بنی وولنٹ	**8,227**	**44,763**	**-**	**9,673**	**(3,153)**	**59,510**
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولت	**30,475**	**267,390**	**-**	**110,462**	**-**	**408,327**
	103,650	**737,018**	**-**	**175,268**	**(3,153)**	**1,012,783**

	سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	طے کردہ رقم اور کٹوتی	شناخت شدہ تخمینی خسارہ	ملازمین کا حصہ	مجموعہ
			2008ء			
			000روپے			
گریچویٹی	1,420	1,811	-	423	-	3,654
پنشن	59,394	364,176	-	28,469	-	452,039
بنی وولنٹ	7,997	39,884	-	7,988	(3,090)	52,779
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولت	23,579	189,643	-	80,551	-	293,773
	92,390	595,514	-	117,431	(3,090)	802,245

43.5.5 تاریخی معلومات

	2009ء	2008ء	2007ء	2006ء	2005ء
			000روپے		
گریچویٹی					
مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**3,077**	15,805	16,461	16,194	18,000
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/ (نقصان)	**(7,086)**	(3,508)	(5,506)	(909)	(2,000)
بیلنس شیٹ میں تموین بلحاظ ریٹائرمنٹ کے فوائد (اثاثہ)/ واجبات	**(4,009)**	12,297	10,955	15,285	16,000
منصوبہ جاتی واجبات پر خسارے/ (نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**3,870**	(1,574)	-	(274)	4,098
پنشن					
مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**3,650,528**	3,524,735	3,310,692	3,425,571	3,482,000
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(750,404)**	(603,254)	(341,620)	(370,818)	(521,000)
بیلنس شیٹ میں تموین بلحاظ ریٹائرمنٹ کے فوائد/ واجبات	**2,900,124**	2,921,481	2,969,072	3,054,753	2,961,000
منصوبہ جاتی واجبات پر خسارے/ (نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**201,991**	290,103	-	(112,830)	452,000
بنی وولنٹ فنڈ					
مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**284,458**	373,021	362,583	374,594	381,000
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(36,937)**	(135,422)	(119,827)	(130,827)	(142,000)
بیلنس شیٹ میں تموین بلحاظ ریٹائرمنٹ کے فوائد (اثاثہ)/ واجبات	**247,521**	237,599	242,756	243,767	239,000
منصوبہ جاتی واجبات پر خسارے/ (نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**(88,812)**	23,583	-	(545)	14,000

بعداز ریٹائرمنٹ طبی سہولتیں					
مقررہ فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**2,124,433**	2,228,249	1,724,026	1,659,632	1,415,000
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(1,308,547**	(1,656,925)	(1,288,813)	(1,385,808)	(1,261,000)
بیلنس شیٹ میں تموین بلحاظ ریٹائرمنٹ کے فوائد/ واجبات	**815,886**	571,324	435,213	273,824	154,000
منصوبہ جاتی واجبات پر خسارے/ (نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**(237,916)**	448,663	-	217,436	479,000

43.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

دوران سال ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں بینک واجبات کا تعین تخمینی یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کردہ شماریاتی قدر پیمائی سے کیا گیا۔ اس کی مالیت 564.69 ملین روپے (2008ء: 481.37 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر رواں مدت میں نفع ونقصان کے کھاتے سے 83.32 ملین روپے (2008ء: 49.05 ملین روپے) چارج کیے گئے۔

44- غیر نقد اجزا سے قبل سال کا منافع

	2009ء	2008ء
	000روپے	
سال کا منافع	**204,212,004**	164,793,359
ردوبدل برائے:		
فرسودگی	**812,657**	735,832
غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی	**81,368**	113,421
مؤخر آمدنی کی قسط وار واپسی	**(211,506)**	(213,391)
تموین/ (استرداد) برائے:		
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	**1,156,716**	906,717
قرضے اور دیگر اثاثے	**(451,726)**	-
دیگر مشکوک اثاثے	**62,615**	122,543
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی	**(98,687)**	-
جائیداد اور آلات کی ڈسپوزل پر منافع	**(9,065)**	(2,353)
سرمایہ کاری کی ڈسپوزل پر منافع	**(17,283)**	(14,408,719)
منافع منقسمہ کی آمدنی	**(9,733,352)**	(6,594,079)
دیگر واجب الوصول اور تموین- خالص	**228,404**	443,398
	196,032,145	145,896,729

45۔ نقد اور نقد کے مساوی

	2009ء	2008ء
	000 روپے	
ملکی کرنسی	**2,692,685**	2,899,949
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	**807,394,495**	633,880,177
غیر ملکی کرنسی مختص رقوم	**33,959,461**	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**12,435,672**	14,769,338
	856,482,313	663,590,374

46۔ متعلق فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے کاموں کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں بینک کی کامل مالک وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور آزاد جموں وکشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائز ز/ذیلی ادارے اور بینک کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

46.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور اُن فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جو اِن مالی گوشواروں کے نوٹ 1 میں بیان کردیے گئے ہیں۔ وفاقی وصوبائی حکومتوں کے مادی لین دین اور واجبات کی رقوم کے بارے میں اِن مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بتایا گیا ہے۔

46.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 38 اور 43 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کے بنیادی کام درج ذیل ہیں:

46.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

یہ مخصوص آئینی اور انتظامی افعال، اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

46.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم وتربیت فراہم کررہا ہے۔

46.3 اہم انتظامی حکام کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی حکام میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی، اور بینک کی سرگرمیوں کی سمت متعین کرنے اور انہیں کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نان ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کا معاوضہ صدر پاکستان طے کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنرز کا تقرر اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

انتظامیہ کے اہم حکام کا معاوضہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2009ء	2008ء
	000روپے	
ملازمین کے قلیل مدتی فوائد	**43,086**	39,672
ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد	**17,388**	11,096
دوران سال تقسیم کیے گئے قرضے	**4,672**	40,468
دوران سال لوٹائے گئے قرضے	**10,758**	9,330
دوران سال عائد کردہ سود	-	10
ڈائریکٹر کی فیس	**2,492**	1,431

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول ہاؤزنگ الاؤنس، طبی الاؤنس، بلحاظ عہدہ بینک کی عطا کردہ کار کا مفت استعمال شامل ہیں۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریچویٹی، پنشن، بنی وولنٹ فنڈ اور بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولتیں شامل ہیں۔

47۔ انتظامِ خطر پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیاں اور طریقہ کار نوٹس 47.1 تا 47.5 میں بیان کیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور ان سے نمٹنے کے لیے ضوابط کا ایک ڈھانچہ وضع اور نافذ کیا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور ان سے نمٹنے کے بارے میں گورنر کو مشورے دینا سینئر انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔

47.1 خطرۂ قرض کا انتظام

خطرۂ قرض یہ ہے کہ کسی مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوجائے اور نتیجتاً دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ موزوں حکام بینک کے جزدان میں خطرۂ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کرتے ہیں جبکہ اکتشاف کو فریق ثانی اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ فریق ثانی کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں درج کیا جاتا ہے۔ غیر ملکی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرامیسری نوٹس کے ذریعے محفوظ کیے جاتے ہیں۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً تمام حدود پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ بینک کے غیر ملکی آپریشنز سے وابستہ خطرۂ قرض کے اکتشاف سے نمٹنے کے لیے فریق ثانی کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی کی جاتی ہے۔ بینک کو سرکاری شعبے اور مالی اداروں کی طرف سے خطرۂ قرض کا زیادہ اکتشاف ہوتا ہے۔

47.2 خطرۂ شرح سود/ مارک اپ

خطرۂ شرح سود/مارک اپ میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر آتا ہے۔ بینک نے اس خطرے کا اکتشاف کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

	سودی			2009ء بلا سود			
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	کامل مجموعہ
				000روپے			
مالی اثاثے							
ملکی کرنسی (بشمول روپے کے سکّے)	-	-	-	2,692,685	-	2,692,685	2,692,685
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	805,380,793	2,602,465	807,983,258	-	224,770	224,770	808,208,028
غیر ملکی کرنسی کی مختص رقوم	-	-	-	33,959,461	-	33,959,461	33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	12,435,672	12,435,672	-	-	-	12,435,672
کوٹا انتظام کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	15,048	15,048	15,048
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	-	-	-	40,915,860	-	40,915,860	40,915,860
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	-	-	-	7,127,734	-	7,127,734	7,127,734
حکومت آزاد جموں و کشمیر کا جاری کھاتہ	-	-	-	-	-	-	-
نباف (گارنٹی) لمیٹڈ میں جاری کھاتہ	-	-	-	107,918	-	107,918	107,918
سرمایہ کاری	1,147,109,714	2,740,000	1,149,849,714	-	20,908,876	20,908,876	1,170,758,590
قرضے اور ہنڈیاں	-	331,853,796	331,853,796	-	-	-	331,853,796
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	-	-	-	-	727,665	727,665	727,665
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے اثاثے	-	-	-	-	465,955	465,955	465,955
بھارت اور بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم	-	4,555,755	4,555,755	-	837	837	4,556,592
دیگر اثاثے	-	-	-	4,662,673	3,967,404	8,630,077	8,630,077
	1,952,490,507	354,187,688	2,306,678,195	89,466,331	26,310,555	115,776,886	2,422,455,081
مالی واجبات							
زیر گردش بینک نوٹ	-	-	-	-	1,223,717,612	1,223,717,612	1,223,717,612
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	827,785	-	827,785	827,785
حکومت کے جاری کھاتے	45,446,941	-	45,446,941	21,174,927		21,174,927	66,621,868
بازخریداری کے وعدہ پر فروخت تمسکات	-	-	-	-	-	-	-
ایس بی پی ایس سی میں جاری کھاتہ	-	-	-	3,702,522	-	3,702,522	3,702,522
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	64,382,992	64,382,992	-	209,356,789	209,356,789	273,739,781
دیگر امانتیں اور کھاتے	44,788,865	72,105,358	116,894,223	39,827,966	11,012,500	50,840,466	167,734,689
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	19,588,999	399,414,042	419,003,041	-	-	-	419,003,041
دیگر واجبات	-	-	-	27,512,581	15,504,233	43,016,814	43,016,814
	109,824,805	535,902,392	645,727,198	93,045,781	1,459,591,134	1,552,636,915	2,198,364,112
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	**1,842,665,702**	**(181,714,704)**	**1,660,950,998**	**(3,579,448)**	**(1,433,280,579)**	**(1,436,860,029)**	**224,090,969**
مبادلہ کے پیشگی معاہدے-فروخت	-	-	-	(186,209,260)	-	(186,209,260)	(186,209,260)
مبادلہ کے پیشگی معاہدے-خریداری	-	-	-	46,802,117	-	46,802,117	46,802,117
مستقبلات-فروخت	-	-	-	(4,192,494)	-	(4,192,494)	(4,192,494)
مستقبلات-خریداری	-	-	-	9,408,925	-	9,408,925	9,408,925
غیر ملکی کرنسی کا اختصاص	-	-	-	-	-	-	-
حصص کی خریداری	-	-	-	500,000	-	500,000	500,000
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(133,690,711)	-	(133,690,711)	(133,690,711)
یافت/خطرۂ سود کی حساسیت کا کُل فرق	**1,842,665,702**	**(181,714,704)**	**1,660,950,998**	**130,111,264**	**(1,433,280,579**	**(1,303,169,318)**	**357,781,680**
یافت/خطرۂ سود کی حساسیت کا مجموعی فرق	**1,842,665,702**	**1,660,950,998**	**3,321,901,996**	**3,452,013,260**	**2,018,732,680**	**715,563,363**	**1,073,345,042**

47.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں دی گئی ہیں۔

	سودی ایک سالہ عرصیت	سودی ایک سال بعد عرصیت	سودی ذیلی مجموعہ	بلاسود ایک سالہ عرصیت	بلاسود ایک سال بعد عرصیت	بلاسود ذیلی مجموعہ	کامل مجموعہ
			2008ء				
			000روپے				
مالی اثاثے							
ملکی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)	-	-	-	2,899,949	-	2,899,949	2,899,949
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	634,821,753	1,487,354	636,309,107	-	1,827	1,827	636,310,934
غیر ملکی کرنسی کی مختص رقوم	-	-	-	12,040,910	-	12,040,910	12,040,910
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	14,769,338	14,769,338	-	-	-	14,769,338
کوٹا انتظام کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	13,286	13,286	13,286
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	-	-	-	13,908,793	-	13,908,793	13,908,793
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ		-	-	21,510,978	-	-	21,510,978
حکومت آزاد جموں و کشمیر کا جاری کھاتہ	-	-	-	518,564	-	518,564	518,564
نباف (گارنٹی) لمیٹڈ میں جاری کھاتہ	-	-	-	47,751	-	47,751	47,751
سرمایہ کاری	1,070,809,207	2,740,000	1,073,549,207	-	20,411,332	20,411,332	1,093,960,539
قرضے اور ہنڈیاں	-	235,099,049	235,099,049	-	-	-	235,099,049
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	-	-	-	-	683,678	683,678	683,678
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے اثاثے	-	-	-	-	467,196	467,196	467,196
بھارت اور بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم	-	4,173,215	4,173,215	-	837	837	4,174,052
دیگر اثاثے	-	-	-	674,280	4,747,329	5,421,609	5,421,609
	1,705,630,960	258,268,956	1,963,899,916	51,601,225	26,325,485	56,415,732	2,041,826,626
مالی واجبات							
زیر گردش بینک نوٹ	-	-	-	-	1,046,039,412	1,046,039,412	1,046,039,412
قابل ادا بلز	-	-	-	1,224,446	-	1,224,446	1,224,446
حکومت کے جاری کھاتے	-	-	-	70,823,348	-	70,823,348	70,823,348
بازخریداری کے وعدہ پر فروخت تمسکات	6,758,751	-	6,758,751	-	-	-	6,758,751
ایس بی پی بی ایس سی میں جاری کھاتہ	2,369,636	-	2,369,636	-	-	-	2,369,636
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	57,849,627	57,849,627	366,699,755	-	366,699,755	424,549,382
دیگر امانتیں اور کھاتے	24,781,225	81,358,090	106,139,315	621,535	38,840,176	39,461,711	145,601,026
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	15,355,508	75,908,178	91,263,686	-	-	-	91,263,686
دیگر واجبات	-	-	-	42,429,336	14,749,979	57,179,315	57,179,315
	49,265,120	215,115,895	264,381,015	481,798,420	1,099,629,567	1,581,427,987	1,845,809,002
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	**1,656,365,840**	**43,153,061**	**1,699,518,901**	**(430,197,195)**	**(1,073,304,082)**	**(1,525,012,255)**	**196,017,624**
بیلنس شیٹ سے الگ مالی آلات							
مبادلہ کے پیشگی معاہدے - فروخت	-	-	-	(236,130,214)	-	(236,130,214)	(236,130,214)
مبادلہ کے پیشگی معاہدے - خریداری	-	-	-	141,502,378	-	141,502,378	141,502,378
مستقبلات - فروخت	-	-	-	(22,536,696)	-	(22,536,696)	(22,536,696)
مستقبلات - خریداری	-	-	-	65,350,752	-	65,350,752	65,350,752
غیر ملکی کرنسی کا انحصاص	1,360,160	-	1,360,160	-	-	-	1,360,160
درآمدی مراسلۂ اعتبار	-	-	-	-	-	-	-

حصص کی خریداری	-	-	-	-	-	-	-
غیر ملکی کرنسی	-	-	-	-	-	-	-
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	1,360,160	-	1,360,160	(51,813,780)	-	(51,813,780)	(50,453,620)
یافت/خطرۂ سود کی حساسیت کا کُل فرق	1,655,005,680	43,153,061	1,698,158,741	(378,383,415)	(1,073,304,082)	(1,473,198,475)	246,471,244
یافت/خطرۂ سود کی حساسیت کا مجموعی فرق	1,655,005,680	1,698,158,741	3,396,317,482	3,017,934,067	1,944,629,985	471,431,510	717,902,754

(الف) بیلنس شیٹ میں موجود فرق بیلنس شیٹ کے اجزا کی خالص رقوم کو ظاہر کرتا ہے۔

47.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ یہ ہے کہ کسی مالی وثیقے کی قدر، شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے متغیر ہوگی۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام بینک کا اہم فریضہ ہے جس کے تحت اسے بیرونی کرنسی اثاثے تحویل میں رکھنے ہوتے ہیں اور اسی سے غیر ملکی کرنسی کی سرگرمیاں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضر تبدیلیوں کے نتیجے میں نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر بینک کی طرف سے عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ سے بڑھنے والے غیر ملکی کرنسی اثاثوں اور واجبات کو وقتاً فوقتاً تحویل میں لینا بھی بینک کا کام ہے۔ اس نفاذ سے متعلق بیرونی کرنسی کے کسی انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہوتا ہے۔

47.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات سے وابستہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے فنڈ زجمع کرنے میں مشکل ہوگی۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے سیالیت کے خطرے کو کم کرنے کے لیے بینک بینکاری نظام میں سیالیت کی یومیہ پوزیشن، جس میں قرضے اور رقوم کا نکلوانا بھی شامل ہے، پر نظر رکھتا ہے تاکہ یومیہ اتار چڑھاؤ کو ممکنہ حد تک ہموار رکھا جائے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داریوں سے ابھرنے والے خطرے کا انتظام کرنے کے لیے قرض گیری اور بازارِ زر کے سودوں سے حاصل ہونے والے ذخائر کو کام میں لایا جاتا ہے۔

47.5 جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ ذخائر کا ایک حصہ بین الاقوامی معینہ آمدنی تمسکات میں لگانے کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیران کی خدمات حاصل کر کے ان کی جانب سے مطلوبہ معیار مدنظر رکھ کر بیرونی منتظمین کو منتخب کیا جاتا ہے اور اس کا تقرر سینٹرل بورڈ کی منظوری سے ہوتا ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی بین الاقوامی اشاریوں پر مبنی نشانیے پر نظر رکھیں۔ یہ نشانیے ضرورت کے مطابق ڈھالے جاتے ہیں تاکہ بعض وثیقہ جات، کرنسیوں اور عرصیتوں کو الگ کر کے خطرے کی قابل قبول سطح پر اور بینک کے لیے خطرے کی مقررہ حدود میں رکھا جا سکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے حوالے سے ہدایات دی جاتی ہیں جس پر عمل کر کے وہ نشانیے سے زائد منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں کام کرتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی قدر پیمائی، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور دیگر قدر اضافی خدمات بھی انجام دیتا ہے جو عموماً ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی قدر پیمائی کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

48۔ اکاؤنٹنگ کے تخمینے اور فیصلے

48.1 قرضوں اور ایڈوانسز کی تموین

قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے تجزیے اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا، بینک مستقل جائزہ لیتا رہتا ہے۔ بینک اس ضرورت کا جائزہ لیتے وقت کھاتے میں واجب الادا رقم، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر عوامل نظر میں رکھتا ہے۔ بالفرض قرض گیر توقعات پر پورا نہ اتریں تو تموین کی رقم میں ردوبدل ضروری ہوجاتا ہے۔

48.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاری کی امپیرمنٹ

بینک دستیاب برائے فروخت ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ کا تعین اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ یہ طے کرنے کے لیے کہ خاصا اور طویل عرصہ کیا اور کتنا ہے، فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بینک یہ فیصلہ کرتے وقت دیگر عوامل کے علاوہ اس وثیقے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہوسکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت، صنعت اور شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کا ثبوت موجود ہو۔

48.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

بینک غیر ماخوذ یاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت بینک کسی وثیقے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

48.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے مقررہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی گوشواروں کے نوٹ 43.5.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

48.5 جائیداد و آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ

جائیداد و آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ انتظامیہ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

49۔ مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

تمام مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔ اس میں نوٹ 10.3.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں جنہیں قدر میں لاگت سے کم مستقل امپیرمنٹ کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

50۔ آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2 میں بینک کا اختیار کردہ فریم ورک بیان کیا گیا ہے۔ بینک نے اضافی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک مشق کی ہے جس میں 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ آئی اے ایس 39 ''مالی وثیقہ جات: شناخت اور پیمائش'' اور انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈ آئی ایف آر ایس 7 ''مالی وثیقہ جات: انکشاف'' کے اثرات کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ ان تخمینوں کو مالی گوشواروں کے ضمیمہ 'الف' میں بیان کیا گیا ہے۔

51۔ بیلنس شیٹ کے بعد پیش رفت

بینک نے اندرونی مالیاتی ونگ، فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان کے مراسلہ ایف 1(5) آئی ایف۔ 2007/1 بتاریخ 28 ستمبر 2009ء کے مطابق 31,110 ملین روپے ریزرو فنڈ سے غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

52۔ توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 12 اکتوبر 2009ء کو یہ مالی گوشوارے جاری کرنے کی منظوری دی تھی۔

53۔عمومی

53.1 مطابقت کے اعدادوشمار

53.1.2 حکومت پاکستان کی طرف سے کھولے گئے مراسلہ اعتبار (ایل سی) کے ضمن میں وعدوں کو بینک کی ذمہ داری میں شامل نہیں کیا گیا ہے اور متعلقہ اعدادوشمار کو دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے۔

53.1.2 ذیل میں دیے گئے اعدادوشمار کی دوبارہ درجہ بندی/ترتیبِ نو کی گئی ہے تا کہ تقابل کے لیے ایونٹ اور لین دین کو بہتر انداز میں پیش کیا جائے:

حالیہ درجہ بندی	سابقہ درجہ بندی	رقم 000 روپے
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	دیگر اثاثے/دیگر	**11,088,798**
دیگر اثاثے	دیگر واجبات	**976,840**
دیگر آمدنی/(چارجز)۔خالص	دیگر آمدنی	**294,220**
دیگر آمدنی/(چارجز)۔خالص	دیگر چارجز	**736,368**

53.3 اعدادوشمار کو قریب ترین ہزار روپوں تک لایا گیا ہے۔

سلیم رضا	**یاسین انور**	**محمد حبیب خان**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ڈائریکٹر فنانس**

بینک کے مالی گوشواروں پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

ضمیمہ 'الف'

اگر بینک آئی اے ایس 39 نافذ کر دیتا تو موجودہ فریم ورک اور قدر کے مطابق مالی گوشواروں پر اثاثوں اور واجبات کی قدر سے متعلق اضافی معلومات درج ذیل نوٹ کے مطابق ہوتیں۔

بیلنس شیٹ پر آئی اے ایس 39 کے اثرات والے اجزا:

		بمطابق 30 جون 2009ء					
		موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے مطابق			آئی اے ایس 39 کے تحت		
	نوٹ	شعبہ اجرا	شعبہ بینکاری	مجموعہ	نئی درجہ بندی	نئی پیمائش	مجموعہ
		000 روپے					
اثاثے							
ملکی کرنسی	9	2,496,236	196,449	2,692,685			2,692,685
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	6	378,121,392	430,086,636	808,208,028	(166,207)		808,041,821
غیر ملکی کرنسی کی مختص رقوم	14	-	33,959,461	33,959,461	-		33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	7	6,318,150	6,117,522	12,435,672	-		12,435,672
بازفروخت کے وعدہ پر خریدی گئی تمسکات		-	-	-	-		-
حکومت بلوچستان میں جاری کھاتہ	21.5	-	7,127,734	7,127,734	-		7,127,734
حکومت پنجاب میں جاری کھاتہ	21.2		40,915,859	40,915,859			40,915,859
حکومت آزاد جموں وکشمیر میں جاری کھاتہ	21.6	-	-	-	-		-
نباف (گارنٹی) لمیٹڈ میں جاری کھاتہ		-	107,918	107,918	-		107,918
سرمایہ کاری	10	675,410,375	495,348,215	1,170,758,590	41,100	81,476,912	1,252,276,602
رہن رکھے گئے مالی اثاثے		-	-	-	-		-
قرضے اور ہنڈیاں	16	-	331,853,796	331,853,796	3,307,998	(72,040,285)	263,121,509
کوٹا انتظام کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	15	-	15,048	15,048	-		15,048
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ سکّے		727,665 -	-	727,665	(727,665)		-
بنگلہ دیش کی تحویل میں تجارتی تمسکات	11	78,500	-	78,500	(78,500)		-
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے اثاثے	12	3,021,743	-	3,021,743	(3,021,743)		-
بھارت اور بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم	17	-	5,416,132	5,416,132	(5,416,132)		-
بھارت اور بنگلہ دیش سے قابل وصول- خالص		-	-	-	-		-
سونے کے ذخائر	5	157,543,551	-	157,543,551	-		157,543,551
املاک اور آلات	18	-	18,073,734	18,073,734	-		18,073,734
غیر محسوس اثاثے	19	-	116,393	116,393	-		116,393
دیگر اثاثے	20	-	8,630,077	8,630,077	(6,285,318)		2,344,759
مجموعی اثاثے		**1,223,717,612**	**1,377,964,974**	**2,601,682,586**	**(12,346,467)**	**9,436,627**	**2,598,772,746**
واجبات اور ایکویٹی							
واجبات							
قابل ادائیگی بلز		-	827,785	827,785	-		827,785
جاری شدہ بینک نوٹ	13	1,223,717,612	-	1,223,717,612	-		1,223,717,612
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	23	-	273,739,781	273,739,781	2,990		273,742,771
دیگر امانتیں اور کھاتے	24	-	167,779,189	167,779,189	342,348		168,121,537
بازخریداری کے وعدہ پر فروخت تمسکات	22	-	-	-	-		-
حکومتوں کے جاری کھاتے	21	-	66,621,868	66,621,868	-		66,621,868

ایس بی پی بی ایس سی کا جاری کھاتہ		-	3,702,522	3,702,522	-		3,702,522
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	25	-	419,003,041	419,003,041	911,375		419,914,416
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص	30	-		-	1,541,512	19,949,603	21,491,115
مؤخر واجبات- عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد	27	-	4,204,684	4,204,684	-		4,204,684
مؤخر آمدنی	28	-	193,549	193,549	-		193,549
دیگر واجبات	26	-	43,016,815	43,016,815	(11,062,946)		31,953,869
مجموعی واجبات		**1,223,717,612**	**979,089,234**	**2,202,806,846**	**(8,264,721)**	**19,949,603**	**2,214,491,728**
ایکویٹی							
شیئر کیپٹل	29	-	100,000	100,000	-		100,000
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص	30	-	1,525,958	1,525,958	(1,525,958)		-
لازمی ذخائر	31	-	172,704,657	172,704,657		(60,816,515)	111,888,142
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	32	-	156,772,429	156,772,429	(2,555,788)		154,216,641
املاک اور آلات کی بازقدر پیمائی کی فاضل رقم	18.2	-	18,747,014	18,747,014			18,747,014
تمسکات کی بازقدر پیمائی کی فاضل رقم		-	-	-	-	81,476,912	81,476,912
غیر حاصل شدہ منافع		-	49,025,682	49,025,682		(31,173,373)	17,852,309
ایکویٹی اور ذخائر		-	**398,875,740**	**398,875,740**	**(4,081,746)**	**(10,512,976)**	**384,281,018**
مجموعی واجبات اور ایکویٹی		**1,223,717,612**	**1,377,964,974**	**2,601,682,586**	**(12,346,467)**	**9,436,627**	**2,598,772,746**

نفع ونقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 کے اثرات والے اجزا:

	نوٹ	موجودہ فریم ورک	نئی درجہ بندی	نئی پیمائش	آئی اے ایس 39 کے تحت
			بمطابق 30 جون 2009ء		
			000روپے		
سود/ مارک اپ اور مماثل آمدنی	34	183,029,210	(5,899,031)		177,130,179
سود/ مارک اپ اور مماثل اخراجات	35	(8,085,169)	-		(8,085,169)
		174,944,041			**169,045,010**
کمیشن آمدنی	36	1,667,375	-		1,667,375
مبادلہ پر نفع- خالص		34,725,139	(34,725,139)		-
زرمبادلہ پر خالص نفع	37	-	34,725,139	(2,514,137)	32,211,002
مناسب قدر پر رکھے گئے مالی آلات پر خالص نفع		-	6,042,965		6,042,965
منافع منقسمہ کی آمدنی		9,733,352	-		9,733,352
دیگر جاری آمدنی- خالص	39	1,114,285	(91,914)		1,022,371
دیگر آمدنی/ (چارجز)- خالص	40	52,020	(52,020)		-
مجموعی جاری آمدنی		**222,236,212**			**219,722,075**
ذیل کی امپیرمنٹ (چارجز)/معکوس:					
قرضے اور دیگر اثاثے		451,726	-	(2,406,000)	(1,954,274)
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی		98,687	-		98,687
دیگر مشکوک اثاثے		(62,615)	-		(62,615)
		487,798			(1,918,202)
خالص جاری آمدنی		**222,724,010**			**217,803,873**
جاری اخراجات					
بینک نوٹ کی چھپائی کے اخراجات	41	(4,193,032)	-		(4,193,032)
ایجنسی کمیشن	42	(3,614,261)	-		(3,614,261)
عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات	43	(10,897,194)	-		(10,897,194)
جاری منافع		**204,019,523**			**199,099,386**
ذیلی اداروں سے منافع کا حصہ	38	192,481	-		192,481
سال کا نفع		**204,212,004**	**-**	**(4,920,137)**	**199,291,867**

فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاری کی قدر پیمائی کی غرض سے کراچی اسٹاک ایکس چینج کی شرح استعمال کی گئی ہے۔ تاہم سرمایہ کاری کی اسٹریٹجک نوعیت کے پیش نظر ممکن ہے کہ مذکورہ شرح ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.2 میں دی گئی مناسب قدر کی نمائندگی نہ کرتی ہو۔

آئی ایف آر ایس 7 کا تعلق مالی اثاثوں اور مالی واجبات سے متعلق بعض بیانات سے ہے جن میں خطرۂ سیالیت، خطرۂ قرض، خطرۂ بازار اور ان کی حساسیت کا تجزیہ شامل ہے۔ اس ضابطے کی پابندی کا مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی قدروں پر، جو موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تحت بیلنس شیٹ پر آئیں گی، کوئی اثر نہیں پڑے گا۔